Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱ / ۳۶ | منگل ۱۹ جمادی الاوّل ۱۴۰۲ھ ۱۶ امان ۱۳۶۱ ہش ۱۶ مارچ ۱۹۸۲ء | نمبر ۶۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۵ امان / مارچ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ "طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے"۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور روح القدس کی تائید و نصرت سے معجزانہ کامیابیاں عطا کرتا چلا جائے۔ آمین ؛

پندرہواں آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ پاکستان ریلوے نے جیت لیا

فضلِ عمر کلب ربوہ نے دوسری، لاہور بلیوز نے تیسری اور پاکستان ایئر فورس نے چوتھی پوزیشن حاصل کی

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انعامات تقسیم فرمائے اور فائنل میچ ملاحظہ فرمایا

ٹورنامنٹ میں ۲۱ ٹیمیں شامل ہوئیں اور چار روز میں ۵۱ میچ کھیلے گئے

ربوہ ۱۵ امان / مارچ۔ پندرہواں آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے چار روز (۱۲، ۱۳، ۱۴، اور ۱۵ مارچ) تک جاری رہنے کے بعد نہایت کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ آئندہ سال اس سے بھی زیادہ کامیابی کے ساتھ منعقد ہونے کیلئے اختتام پذیر ہو گیا الحمد للہ ثم الحمد للہ امسال چیمپئن شپ پاکستان ریلوے نے جیتی اور فضل عمر کلب ربوہ رنرز اپ رہا۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفس نفیس تشریف لا کر فائنل میچ ملاحظہ فرمایا اور کامیاب ٹیموں اور ریفری صاحبان کو اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم فرمائے۔ حضور ایدہ اللہ نے اپنی طرف سے مبلغ چھ ہزار سات سو روپے کے انعامی بونڈ بطور انعام عنایت فرمائے۔

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ چار بجنے میں سات منٹ پر باسکٹ بال کی کورٹ اے میں تشریف لائے۔ حضور کی آمد کے بعد فائنل میچ کھیلنے والی ٹیموں اور ان کے کوچ صاحبان کا حضور سے تعارف کروایا گیا اور حضور نے دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں کے ساتھ تصویر کھنچوائی۔ چار بجکر سات منٹ پر فائنل میچ شروع ہوا۔ یہ میچ پاکستان ریلوے نے ۵۱ کے مقابلے میں ۶۶ پوائنٹس حاصل کر کے جیت لیا۔

تقسیم انعامات کی کارروائی ساڑھے پانچ بجے تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے کی۔ بعد ازاں ٹورنامنٹ آرگنائزنگ کمیٹی کے صدر محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نے رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ اس ٹورنامنٹ میں ۲۱ ٹیموں نے شرکت کی اور اس میں چار روز کے دوران ۵۱ میچ کھیلے گئے انہوں نے کہا کہ اپنی طرف سے ہم نے کھلاڑیوں اور افسران کی ہر ممکن خدمت کی ہے اور ان کے آرام و آسائش کا خیال رکھا ہے تاہم اگر کسی وجہ سے کوئی کمی رہ گئی ہو تو ہم اس کے لیے معذرت خواہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ٹورنامنٹ کی کامیابی ہمارے آقا سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی توجہ اور دعاؤں کی مرہونِ منت ہے۔ انہوں نے حضور سے درخواست کی کہ وہ اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم فرمائیں۔

چنانچہ حضور نے چیمپئن شپ کی ٹرافی جیتنے والی ٹیم پاکستان ریلوے کے کپتان مکرم ٹیپو صاحب کو ٹرافی اور دوسرے نمبر پر رہنے والی ٹیم فضل عمر کلب کے کپتان مکرم سرور مصطفےٰ صاحب کو انعامات دیئے۔ ایک سپیشل انعام ائر فورس کی ٹیم کے کپتان کو دیا گیا۔ ان کی ٹیم چوتھے نمبر پر رہی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اول آنے والی ٹیم کو تین ہزار روپے کے پرائز بانڈ، دوم آنے والی ٹیم کو دو ہزار روپے کے پرائز بانڈ اور سوم آنے والی ٹیم لاہور بلیوز کو ایک ہزار روپے کے پرائز بانڈ اور فضل عمر جونیئرز کلب کی ٹیم کو سات سو روپے کے پرائز بونڈ عطا فرمائے۔ بعد ازاں ریفریوں کو انعامات دیئے گئے۔ جن ریفریوں کو انعامات عطا ہوئے ان کے اسماء گرامی یہ ہیں۔ مکرم شیخ محمد امین صاحب، مکرم محمد خان صاحب کراچی،

باقی صفحہ پر

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت چار روز سے مسلسل بلڈ پریشر زیادہ ہونے کی وجہ سے ناساز چلی آ رہی ہے۔

احباب کرام خصوصی توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کے بابرکت وجود کو صحت کامل عطا کرے اور اپنے فضلوں اور رحمتوں سے معمور طویل زندگی سے نوازے۔ آمین ؛

ولادت باسعادت

یہ امر باعثِ مسرت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے محترمہ صاحبزادی امۃ الحی صاحبہ اور مکرم ڈاکٹر خالد احمد عطاء صاحب کو بتاریخ ۲۴ فروری ۱۹۸۲ء بروز بدھ بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام نور الدین محمود احمد رکھا گیا ہے۔ نومولود محترمہ صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ اور محترم میاں عبد الرحیم احمد صاحب وکیل الدیوان تحریک جدید کا نواسہ اور محترم غلام احمد صاحب عطا سابق وکیل الزراعت تحریک جدید کا پوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے نیز اسے خادم دین، بلند اقبال اور والدین کے لیے قرۃ العین بنائے۔ آمین ؛

ہمارا ہر بچہ کم از کم میٹرک پاس ضرور ہو

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"جماعت میں اگلے دس سال میں (اور پھر ہمیشہ کے لئے) سکول کی عمر کا کوئی ایسا بچہ نہیں ہونا چاہیئے جو میٹرک سے پہلے سکول چھوڑ دے ہر احمدی لڑکا میٹرک ضرور پاس کرے اور ہر لڑکی مڈل ضرور پاس کرے۔..... اگر آپ اگلے دس سال کے اندر اس مقصود کو حاصل کر لیں اس ٹارگٹ کو آپ حاصل کر لیں تو دنیا میں انقلاب عظیم آ جائے گا۔" (الفضل ۲۴ اپریل ۱۹۸۰ء)

(ناظر تعلیم۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۹ جمادی الاول ۱۴۰۲ھ

۱۶ امان ۱۳۶۱ ہش

قرآن مجید کی رُو سے ایک ثابت شدہ حقیقت

یہ امر قرآن کریم سے بالبداہت ثابت ہے کہ ہر مامور من اللہ کی ابتداءً اس کی قوم نے تکذیب کی یعنی اسے اپنے دعوے میں جھوٹا قرار دیا، اسے ظلم وستم کا نشانہ بنایا اور اس کے ساتھ استہزاء کا سلوک روا رکھا۔ نافرمان قوموں کی اس قدیم روش کے مطابق جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قوم نے بھی آپؐ کی تکذیب کی تو قوم کے لوگوں کا گمراہی پر اصرار آپؐ پر بہت شاق گزرا اس پر اللہ تعالےٰ نے آپؐ کو مخاطب کرکے فرمایا:۔

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ (فاطر آیت ۵)

ترجمہ:۔ (اے نبی!) اگر یہ لوگ تجھے جھٹلاتے ہیں تو (یہ کوئی نئی بات نہیں) تجھ سے پہلے جتنے رسول گزرے ہیں ان کو بھی جھٹلایا گیا تھا اور تمام معاملات (فیصلہ کے لئے) اللہ کے حضور ہی پیش کئے جائیں گے۔

اس اور اس جیسی متعدد دوسری آیات کے ذریعہ اللہ تعالےٰ نے آپؐ کو یہ تسلی دی کہ تجھ سے پہلے جتنے بھی رسول مبعوث ہوئے تھے ان میں سے کوئی ایک رسول بھی ایسا نہیں تھا جس پر اس کی قوم بلاچون وچرا یکدم ایمان لے آئی ہو۔ ہر ایک کا انکار کیا گیا اور ہر ایک کو دُکھ دیئے گئے لیکن ان میں سے کوئی ایک بھی ایسا نہ تھا جسے خدا نے اس کے مشن میں کامیاب نہ کیا ہو کیونکہ تمام معاملات کا فیصلہ تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے جس طرح پہلے انبیاء کو لوگوں کی شدید مخالفت کے باوجود اس نے کامیاب کیا اسی طرح وہ آپؐ کو ضرور بالضرور کامیاب کرے گا۔ وہ جو آج آپؐ کے دشمن بنے ہوئے ہیں ایک دن آئے گا یہ آپؐ پر ایمان لائیں گے اور آپؐ کے مطیع ومنقاد بن کر آپؐ پر والہانہ درود بھیجیں گے۔

اللہ تعالےٰ نے جہاں یہ بتایا کہ ہر نبی کی تکذیب کی گئی تھی وہاں ساتھ ہی انبیاء ماسبق کے حالات بیان کرکے یہ بھی بتایا کہ ان کی قوموں کی طرف سے مسلسل تکذیب کا انہیں کیا خمیازہ بھگتنا پڑا اور کس طرح انہیں بالآخر تکذیب سے باز آکر دیوانہ وار ایمان لاتے ہی بن پڑی۔ ان انبیائے ماسبق کے حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ سب سے زیادہ تکذیب حضرت نوح علیہ السلام کی کی گئی ہے اور آپ کی قوم ایک طویل زمانہ تک آپ کو جھٹلاتی اور آپ کا مذاق اڑاتی رہی۔ اللہ تعالےٰ نے سورۃ نوح میں ان واقعات کو بہت تفصیل سے بیان کیا ہے یہ پوری سورۃ از اوّل تا آخر حضرت نوح علیہ السلام کی تکذیب کے واقعات پر مشتمل ہے۔

سورۃ العنکبوت میں اس امر کا ذکر ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام اپنی قوم میں ۹۵۰ سال رہے۔ ہرچند کہ اس سے مراد آپ کی عمر نہیں بلکہ آپ کی نبوت کا زمانہ ہے تاہم اس سے پتہ چلتا ہے کہ آپ ایک لمبے زمانہ تک تبلیغ کرتے اور اپنی قوم کو ہدایت کی طرف بلاتے رہے لیکن آپ کی قوم پر اس تبلیغ کا خاک بھی اثر نہ ہوا اور وہ مسلسل آپ کو جھٹلاتی ہی رہی ایک زمانہ تک آپ نے لوگوں کے درمیان کھلے عام تبلیغ کی۔ جب وہ مخالفت میں بڑھتے ہی گئے اور آپ کے لئے ایسے حالات پیدا کردیئے کہ آپ کھلے عام تبلیغ نہ کرسکیں تو پھر آپ نے انفرادی طور پر لوگوں سے ملاقاتیں کرکے ایک ایک بندے کو علیحدہ علیحدہ نجی طور پر پیغام حق پہنچایا اور اسے حق کو قبول کرنے کی ترغیب دلائی۔ یہ صبر آزما اور طویل جدوجہد بھی اس لحاظ سے رائیگاں گئی کہ لوگوں نے آپ کی باتوں کا کوئی اثر قبول نہ کیا اور وہ جھٹلاتے اور مخالفت میں دن بدن شدت اختیار کرتے ہی چلے گئے۔ جب زمانہ دراز تک پھیلی ہوئی ان تمام کوششوں کا کوئی نتیجہ نہ نکلا اور قوم کی شوریدہ سری میں کوئی کمی نہ آئی تو پھر حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے رب کے حضور بڑے ہی درد بھرے دل کے ساتھ فریاد کی۔ یوں تو آپ شروع ہی سے قوم کی ہدایت یابی کے لئے دعائیں کرتے چلے آرہے تھے لیکن آپ نے دکھے ہوئے دل کے ساتھ مضطر ہونے کی حالت میں قوم کی مسلسل بدسلوکیاں بیان کرکے اپنے رب کے حضور یہ فریاد پیش کی چنانچہ اللہ تعالےٰ ان کی اس فریاد کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

آئیں تجھے بتلاؤں

اے دولت وحشمت کے طلبگار ذرا سوچ
اک مرتبہ ہاں یہ بھی ذرا بہرِ خدا سوچ
آیا ہے کہاں سے تو کہاں جانا ہے مقصود
پیدا ہے تجھے کس لئے خالق نے کیا سوچ
یہ مہر ومہ وارض وسما کس کے لئے ہیں
یہ آگ یہ پانی یہ ہوا کس کے لئے ہیں
افلاک پہ بکھرے ہوئے تاروں کے یہ جھوم
یہ غنچہ وگل اور یہ صبا کس کے لئے ہے
کیوں دنیا کی ہر شے تری خدمت میں لگی ہے
ہر سمت جہاں بھر میں تری دھوم مچی ہے
کیوں عقل وخرد ایک تجھی کو ہی ملی ہے؛
کیا راز ہے یہ؟ تو نے یہ سوچا بھی کبھی ہے
آئیں تجھے بتلاؤں اے غافل کہ تو کیا ہے
کس واسطے دنیا میں جنم تو نے لیا ہے
مقصد ترے جیون کا فقط "قالوا بلیٰ" ہے
افسوس! تو عہد اپنا مگر بھول گیا ہے

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ)

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلًا وَّ نَهَارًا ۝ فَلَمْ یَزِدْهُمْ دُعَآءِیْۤ اِلَّا فِرَارًا ۝ وَ اِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْۤا اَصَابِعَهُمْ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَ اسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ وَ اَصَرُّوْا وَ اسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝ ثُمَّ اِنِّیْۤ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَ اَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۝ (سورہ نوح آیات ۶ تا ۱۰)

ترجمہ:۔ اس (یعنی نوح) نے عرض کی۔ اے میرے رب! میں نے اپنی قوم کو رات کے وقت بھی پکارا اور دن کے وقت بھی پکارا (یعنی میں نے پیغام حق پہنچاتے میں دن رات ایک کردیا) مگر میری تبلیغ کی وجہ سے وہ اور بھی دور بھاگنے لگے۔ اور میں نے جب کبھی ان کو تبلیغ کی تاکہ وہ مان لیں اور تو ان کو معاف کردے انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں اور اپنے کپڑے (اپنے سر اور آنکھوں کے گرد) لپیٹ لئے اور انکار پر اصرار کیا اور شدید تکبر سے کام لیا۔ پھر میں نے ان کو بلند آواز سے (یعنی تقریروں کے ذریعہ سے) تبلیغ کی۔ پھر میں نے ان کو ظاہر میں سمجھانے کے بعد ان کو پوشیدہ تبلیغ کی (یعنی ایک ایک آدمی کو علیحدہ علیحدہ سمجھانے کی کوشش کی)

ان تمام کوششوں کا جو نتیجہ نکلا اس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے رب کے حضور مزید عرض کیا:۔

وَ مَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ۝ وَ قَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ

(باقی صفحہ ۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون کے مشرقی صوبہ میں نہایت کامیاب سرکٹ میٹنگز

دادومبی مسجد کا سنگ بنیاد۔ پیرا ماؤنٹ چیف کی شرکت:

دینِ حق کی حقانیت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر تقاریر

مرتبہ: مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب شاہد، مبلغ سلسلہ:

جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کی بیداری اور پیاسی روحوں تک پیغام حق پہنچانے کی خاطر مکرم و محترم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد امیر جماعتہائے احمدیہ سیرالیون نے سارے ملک میں مختلف مقامات پر سرکٹ میٹنگز کے انعقاد کا ایک وسیع پروگرام بنایا۔ اور اسکی اطلاع متعلقہ حلقہ جات میں کردی گئی۔ نیز بذریعہ سرکلرز اور ریڈیو پر بھی ان کا اعلان کیا گیا۔ مشرقی صوبہ میں چار جگہوں پر ایسی سرکٹ میٹنگز کا انعقاد ہوا۔ جن کی مختصر رپورٹ ہدیۂ قارئین کی جاتی ہے۔ پہلی میٹنگ اس سلسلہ میں مورخہ ۲۰ دسمبر بروز اتوار بو آجے بو میں منعقد ہوئی۔

بو آجے بو BO AJI B سیرالیون میں ایک بہت اہم مقام ہے۔ یہ علاقہ ہیروں کی وجہ سے بہت اہم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہاں پر جماعت احمدیہ کا ایک مضبوط مشن ہے۔ یہاں پر احمدیہ نصرت جہاں کلینک کی ایک وسیع اور خوبصورت عمارت ہے اسی طرح احمدیہ مسجد بو آجے بو بفضلِ تعالیٰ اس سارے علاقے میں سب سے بڑی اور خوبصورت مسجد ہے۔ اسی طرح سیکنڈری سکول کی عمارت بفضلِ تعالیٰ بہت خوبصورت ہے نیز جماعت کا پرائمری سکول بھی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے مشن ہاؤس بھی موجود ہے۔ غرضیکہ یہ جگہ احمدیت کے لحاظ سے بہت مشہور ہے اور اہم ہے۔ یہاں کے پیرا ماؤنٹ چیف بہت مخلص احمدی ہیں اسی طرح چیفڈم سپیکر کورٹ چیرمین بھی احمدی ہیں۔ مکرم و محترم امیر صاحب نے اس علاقہ کی جماعتوں میں بیداری پیدا کرنے اور دیگر حضرات تک پیغام حق کو پہنچانے کے لئے مورخہ ۲۰/۱۲/۸۱ کو اس مقام پر سرکٹ میٹنگ کے انعقاد کا ارشاد فرمایا چنانچہ آپ کے ارشاد کی تعمیل میں اس علاقہ کی جملہ جماعتوں اور دیگر حضرات کو اس سرکٹ میٹنگ کی اطلاع پہنچا دی گئی چنانچہ پروگرام کے مطابق محترم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد امیر جماعتہائے احمدیہ ۱۹ دسمبر ۱۹۸۱ء کی شام کو بو آجے بو تشریف لائے۔ چنانچہ پروگرام کے تحت مورخہ ۲۰/۱۲/۸۱ بوقت ۹½ بجے صبح کورٹ باری میں مکرم و محترم امیر صاحب کی زیر صدارت جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن پاک ہمارے ایک احمدی معلم مسٹر کونٹے نے کی بعدہٗ مکرم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بو آجے بو نے حضرت اقدس..... کا قصیدہ جو آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں ارشاد فرمایا پڑھا۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے اس جلسہ کی غرض و غایت بیان فرماتے ہوئے فرمایا کہ ہماری یہ میٹنگ سراسر مذہبی ہے۔ ہم احباب تک اللہ تعالیٰ کے احکامات پہنچانے کے لئے یہاں جمع ہوئے ہیں۔ ہم اس لئے یہاں آئے ہیں کہ اپنے پیارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت اور تعلیمات کو سن کر اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کریں ہم احباب کو یہ پیغام پہنچانے آئے ہیں کہ جس کی آمد کی انتظار تھی وہ پاک وجود آگیا ہے

پس آپ لوگوں سے درخواست ہے کہ آپ غور فرمائیں اور حق کو قبول کر کے سعادتِ دارین حاصل کریں۔ بعدہٗ مکرم الحاج کمانڈا بونگے جنرل سیکرٹری نے مہمان خصوصی یعنی محترم امیر صاحب کا تعارف فرمایا اور بتایا کہ آپ نے خدا تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے اس ملک میں کس طرح انسانیت کی خدمت کی اور پیغامِ احمدیت کو کن حالات میں بستی بستی پہنچانے کی سعی فرمائی اس کے بعد مکرم مبارک احمد صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر بڑے مؤثر انداز میں روشنی ڈالی اور فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں ہی ساری خیر و برکت ہے۔ بعدہٗ خاکسار (عبدالعزیز شاہد مشنری کینیا صوبہ مشرقی) نے حضرت اقدس..... کی آمد و صداقت پر اظہار خیال کیا۔ خاکسار نے عرض کی کہ حضرت اقدس..... کے بارہ میں جو آیات و علامات قرآنِ کریم، احادیث نبویہ اور دیگر صحائف سماویہ میں درج ہیں وہ ساری کی ساری پوری ہوگئیں اور یہی وہ زمانہ ہے۔ جسمیں موعود اقوام عالم کی آمد کی خبر دی گئی تھی چنانچہ وہ آگیا۔

خاکسار کے بعد مکرم پیرا ماؤنٹ چیف پی سی ایف اے گمانگا نے خطاب فرمایا آپ نے اپنے خطاب میں حاضرین کو بتایا کہ کس طرح احمدیہ مشن نے صرف سیرالیون ہی میں نہیں بلکہ ساری دنیا میں انسانیت کی خدمت کی ہے اور کر رہا ہے۔ ہمارا ملک کس طرح تبلیغی و تعلیمی اور طبی فیض پا رہا ہے۔ اور کس طرح وہ باتیں جو سیرالیون میں تشریف لانے والے پہلے مبلغ احمدیت یعنی حضرت الحاج نذیر احمد صاحب علی مرحوم نے فرمائی تھیں وہ کس طرح پوری ہو رہی ہیں۔ شروع میں مخالفت کی گئی ان باتوں کو رد کیا گیا۔ لیکن آج وہی صداقت بن کر ہمارے سامنے ہیں۔ پس آپ لوگ غور کریں اور سوچیں۔ بعدہٗ ہمارے لوکل مبلغ یاموسی سوائے قرآن کریم کی سورۃ فاتحہ کی تفسیر بیان فرماتے ہوئے احباب کے سامنے قربانی کی برکات بیان کیں اور احباب سے قربانی کا مطالبہ کیا جس پر بفضلِ تعالیٰ مخلص جماعت کے علاوہ بعض غیر از جماعت مسلمان بھائیوں نے بھی حصہ لیا۔ بلکہ بعض عیسائی حضرات نے بھی اس میں شمولیت اختیار کی۔ اس کے بعد مکرم و محترم جناب امیر صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں تعالوا الی حکمۃ سواءٍ بیننا و بینکم کی تفسیر بیان فرماتے ہوئے فرمایا کہ اے میرے بھائیوں آؤ ان باتوں پر غور کریں۔ جو ہم اور آپ میں مشترک ہیں۔ کیونکہ آپس میں محبت و پیار سے باتیں کرنے سے ہی تعلقات استوار ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کے زندہ وجود پر آپ نے بڑی ہی اچھوتے انداز میں میں حاضرین کو اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ اللہ تعالیٰ جو سمیع و بصیر ہے اس سے زندہ تعلق پیدا کرو اور اس کے بتائے ہوئے احکامات و ارشادات پر عمل کرو آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہر دور میں روحانی مردوں کو روحانی زندگی بخشنے کے لئے اپنے پیاروں کو مبعوث فرمایا یہاں پر آپ نے حضرت مسیح ناصری کے حوالہ جات بھی بیان کئے۔

اس لئے ہمارے مسلمان بھائیوں اور عیسائی بھائیوں کا یہ فرض ہے کہ سوچیں اور غور کریں اور صداقت کو قبول کریں۔ آخر میں آپ نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حق کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

الحمدللہ حاضری بہت تھی لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ سامعین میں غیر از جماعت احباب کثرت سے شامل ہوئے۔ اور خدا کے فضل و کرم سے بہت اچھا اثر لے کر گئے۔

میٹنگ اس سلسلے کی دوسری میٹنگ بے وابو (G B EV ABU) میں ہونی قرار پائی۔ چنانچہ خاکسار نے اس کی اطلاع متعلقہ تمام جماعتوں کو کر دی نیز اس حلقہ کے مقامی مبلغ مکرم الحاجی فودے صالح جو ایک مخلص اور دعاگو بزرگ ہیں کو بھی کر دی گئی اور انہوں نے مجوزہ پروگرام کو تمام علاقہ میں پھیلا دیا اور جلسہ پروگرام کو عملی رنگ دیا۔

چنانچہ حسبِ پروگرام مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۹۸۱ء کو محترم امیر صاحب بمعہ رفقاء کے بے وابو تشریف لائے۔ آپ کا استقبال بفضلِ تعالیٰ پوری شان سے کیا گیا آپ کی آمد پر نعرہ ہائے تکبیر۔ احمدیت زندہ باد کے نعرے لگائے گئے۔ بفضل تعالیٰ اس علاقہ میں ہماری کافی جماعتیں ہیں اور کثیر تعداد میں احمدی آباد ہیں۔

چنانچہ ہر حلقہ سے احمدی دوست بذریعہ بس قافلہ کی شکل میں آرہے تھے اور فضا کو نعرہ ہائے تکبیر اور احمدیت زندہ باد اور درود شریف اور لا الٰہ الا اللہ کے مقدس کلمات سے معمور کرتے چلے آرہے تھے۔ مرکز احمدیت سے ہزارہا میل دور شمع اسلام اور احمدیت کے ان پروانوں کا اس رنگ میں انتہائی جوش اور اخلاص سے آنا یقیناً ایک روح پرور نظارہ تھا الحمدللہ

حسبِ پروگرام ہر آنے والے مہمان نے اپنی اپنی مقررہ فرودگاہوں پر قیام کیا اور مجوزہ پروگرام کے مطابق ۲۱/۱۲/۸۱ کو نمازِ تہجد سے سرکٹ میٹنگ کا آغاز ہوا۔ نماز تہجد مکرم امیر صاحب کی اقتداء میں پڑھی گئی۔ بارگاہِ رب العزت میں انسانیت کی فلاح و بہبود اور غلبۂ اسلام کے لئے بڑے درد والحاح سے دعائیں مانگی گئیں۔ نماز فجر کے بعد مکرم خلیل احمد صاحب مبشر نے برکاتِ قرآنِ کریم پر درس دیا الحمدللہ۔

جلسہ کی کارروائی سے قبل بھی حضرت اقدس کے عاشق بسوں کے ذریعے آرہے تھے۔ جلسہ کا وسیع پنڈال جسے بانسوں کے ذریعے بنایا گیا اپنی وسعت کے باوجود تنگ تھا اور سامعین باہر سڑکوں پر کھڑے تھے۔ دس بجے جلسہ کی کارروائی کا آغاز مکرم ابوبکر کمارا معلم کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے اس جلسہ کی غرض و غایت کو انتہائی پیارے اور احسن رنگ میں بیان فرمایا آپ نے کہا کہ اس جلسہ کی غرض و غائیت امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی آسمانی ندا کو اللہ تعالیٰ کے بندوں تک پہنچانا ہے یہ مجلس سراسر روحانی اور علمی ہے۔ اس کا کسی قسم کی سیاست سے کوئی تعلق نہیں آپ نے فرمایا کہ اسلام کی مقدس تعلیم کو احباب تک پہنچانا ہمارا نصب العین ہے کیونکہ اسلام ہی ایک ایسا مکمل مذہب ہے جس میں انسانیت کے لئے خیر ہی خیر ہے انہوں نے احمدیت کے قیام کی غرض واضح فرماتے ہوئے کہا کہ دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کرنے اور انسان کا اس کے خالقِ حقیقی سے زندہ تعلق پیدا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں حضرت اقدس..... کو مبعوث فرمایا تاکہ انسانیت اُمتِ واحدہ بن جائے اور دنیا میں ایک پُرامن مثالی معاشرہ قائم کیا جائے بعدہٗ مکرم مبارک احمد صاحب نذیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بوآجے بو نے خوش الحانی سے حضرت اقدس کا معرکۃ الآرا قصیدہ درشانِ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا۔ اس کے بعد ہمارے ایک مخلص احمدی معلم مصطفےٰ کے بچوں نے اپنا عربی نعتیہ کلام پڑھا۔ اور مہمانِ خصوصی کو خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد مکرم الحاجی کمانڈا بونگے جنرل سیکرٹری نے مینڈے زبان میں مہمانِ خصوصی کا تعارف کرواتے ہوئے اس جلسہ کی غرض و غایت بیان کی اس کے بعد مکرم لطف الرحمان صاحب محمود پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول کنیا نے حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کی حیات طیبہ کے بعد پہلوؤں پر انتہائی ایمان افروز طریق پر روشنی ڈالی آپ نے رسول اللہ ﷺ کی پاکیزہ زندگی کے تین امور پر خصوصیت سے روشنی ڈالی جس سے سامعین بہت متاثر ہوئے آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے مشن پر مضبوط ایمان توکل علی اللہ اور بنی نوع انسان کے سچے اور مخلص خیر خواہ ہونے کے واقعات پر بصیرت افروز روشنی ڈالی اس کے بعد خاکسار عبد العزیز شاہد مشنری مشرقی صوبہ نے حضرت اقدس ..... کی آمد و صداقت پر تقریر کی خاکسار نے قرآن کریم اور احادیث نبویہ کی روشنی میں بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق انسانیت کی ہدایت کے لئے حضرت اقدس ..... کو مبعوث فرمایا زمانہ پکار پکار کر آپ کی صداقت کو ظاہر کر رہا ہے۔ اور کوئی ایسی نشانی اور علامت نہیں جس کا تعلق حضرت اقدس ..... سے ہو اور وہ پوری نہ ہو گئی ہو پس حضرت اقدس ..... کو قبول کرو۔ کیونکہ اس میں تمہاری فلاح و بہبود ہے۔

خاکسار کی تقریر کے بعد ہمارے ایک انتہائی مخلص افریقن دوست مکرم معلم مصطفےٰ جو بفضل تعالیٰ عربی زبان کے بھی ماہر ہیں نے اپنی مقامی زبان یعنی مینڈے میں برکات احمدیت کے موضوع پر تقریر فرمائی آپ نے فرمایا کہ حضرت اقدس ..... کی آمد سے قبل دنیا کس گمراہی میں ڈوبی ہوئی تھی اور اور طرح طرح کی بدعات اور بد رسومات میں مبتلا تھی حضرت اقدس ..... کی برکات سے ہم نے اپنے زندہ خدا کا چہرہ دیکھا اور اپنے زندہ رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکات کو پایا۔ احمدیت نے اُن تمام بدعات و بد رسومات کا قلع قمع کر کے پاک و مقدس چہرہ دین حق کا ہمارے سامنے رکھا۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ کہ اس نے مرکز احمدیت سے ہزاروں میل دور ہم کو احمدیت سے روشناس کیا الحمد للہ علیٰ ذٰلک

ان کی تقریر کے بعد مکرم مبارک احمد صاحب نذیر نے نماز کی اہمیت پر بڑے مؤثر انداز سے خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ حقیقی نماز ہی خدا کے قرب کو عطا کرتی ہے اور جو نماز ریاکاری کی ہو وہ باعثِ لعنت ہے۔ پس ہمیں اپنے خدا کی عبادت سچے دل سے کرنی چاہیئے اور ہر قسم کی بُرائیوں سے بچنا چاہیئے۔ اس کے بعد ہمارے لوکل مبلغ مکرم الحاجی فوڈے صالح نے قربانی کی برکات پر مینڈے زبان میں تقریر کی اور اسی وقت احباب سے قربانی کا مطالبہ کیا ان کے مطالبہ پر حضرت اقدس ..... کے فدائیوں نے دل کھول کر حصہ لیا۔ یہ نظارہ بہت ہی ایمان افروز تھا خصوصاً جب بڑے اپنی رقم پیش کرنے کے لئے سٹیج پر آتے تو ساتھ ہی اپنے معصوم بچوں کو بھی ساتھ لائے اور اُن سے بھی قربانی پیش کرواتے۔ چنانچہ گلستانِ احمدیت کے ننھے منے معصوم پھول بھی تبلیغ دین حق کے لئے قربانی پیش کر رہے تھے۔ الحمد للہ

اس کے بعد ہمارے لوکل بھائی آئی کے محمد نے مینڈے زبان میں تبلیغ کی اہمیت پر بڑے اچھے انداز سے روشنی ڈالی اور جماعت کے ہر فرد کو تبلیغ کرنے کی تلقین کی۔ اس کے بعد مکرم خلیل احمد صاحب مبشر مشنری بوتے معجزات حضرت اقدس ..... پر تقریر فرمائی آپ نے معجزہ کی تعریف کرنے کے بعد حضرت اقدس ..... کے احیاء موتیٰ کے معجزات بیان فرمائے اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے اختتامی خطاب میں جماعت کو اس بات کی تلقین فرمائی کہ اپنے خدا سے زندہ تعلق پیدا کرو اور اس غرض کے لئے جماعت احمدیہ کو قائم کیا گیا ہے تاکہ دنیا میں شیطان کی حکومت مٹ جائے اور خدائے رحمان کی حکومت دلوں میں قائم ہو۔ آپ نے فرمایا یہ ایک سنت مستمرہ ہے کہ جب بھی خدا کی طرف سے منادی آیا اس کی مخالفت کی گئی یہ سنت الٰہی ہے لئے خدا کے مامور کی جماعت ہمیشہ ہی غالب رہا کرتی ہے۔ کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی۔

آپ نے سیرالیون میں احمدیت کی تبلیغ و ترقی کو واقعات سے بیان کیا کہ کس طرح آج سے چالیس سال پہلے حضرت اقدس کے ایک خادم حضرت مولوی نذیر احمد علی صاحب یہاں مبلغ بن کر تشریف لائے ان کی مخالفت ہوئی لیکن آج سیرالیون کا ہر کوچہ۔ ہر بستی، ہر علاقہ احمدیت سے واقف ہیں اور احمدیت کی تبلیغی تعلیمی اور طبی فیض سے حصہ پا رہا ہے، اور سعید روحیں ہر روز احمدیت میں داخل ہو کر اپنے ایمانوں کو تازہ کر رہی ہیں۔ اس کے بعد پیرا ماؤنٹ چیف کے نمائندہ مکرم ابو صاحب نے سب احباب کا شکریہ ادا کیا کہ آپ لوگوں ہم کو حق کی راہ بتائی اور ہماری طرف ہر ممکن تعاون جماعت کا پیش کرتے ہیں الحمد للہ۔

دعا کے ساتھ یہ روحانی جلسہ برخاست ہوا۔

اسی شام محترم امیر صاحب اور آپ کے ساتھ مبلغین اور دوسرے احباب قافلہ ایک اور جماعت گیوا ہوں (GEWAHUN) گئے۔ وہاں پر ہمارے ایک مخلص معلم مصطفےٰ نے عربی سکول جاری کر رکھا ہے اور چالیس کے قریب طلبا اس سے دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ محترم امیر صاحب نے اس سکول کا معائنہ فرمایا اور ہدایات دیں رات کے وقت کورٹ بارے میں لاؤڈ سپیکر لگا کر مجلس مذاکرہ منعقد کی گئی۔ جس میں سیکشن چیف ٹاؤن چیف اور گاؤں کے باقی لوگوں نے کثرت سے شرکت کی۔ رات بارہ بجے تک مبلغین نے حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے اور نہایت کامیاب طریق پر اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچایا۔ نماز فجر کے بعد محترم امیر صاحب نے مسجد میں احباب جماعت سے خطاب فرمایا اور انہیں اپنے اندر اسلامی اخلاق پیدا کرنے اور محبت اور پیار سے لوگوں کے دل احمدیت کے لئے جیتنے کی تلقین کی۔ یہ یاد رہے کہ اس علاقہ میں گیوا ہوں بیوا یوڈلا (GBUADA) اور ٹینے ناہوں (TANANAHUN) میں اس وقت تین مساجد متعلقہ جماعتیں تعمیر کر رہی ہیں جو اب تقریباً مکمل ہو چکی ہیں۔ اور خوبصورتی اور وسعت کے لحاظ سے اس علاقہ میں نمایاں حیثیت رکھتی ہیں۔

(باقی)

پیاری امی جان

(مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ اہلیہ صالح محمد خان مبلغ سلسلہ مقیم بیلجیم)

۲۳ مئی ۱۹۸۱ء کو ہماری زندگی میں ایک ایسا واقعہ ہو گیا جس پر کسی کو یقین نہیں آتا۔ اب جبکہ والدہ صاحبہ کی وفات کو ۹ مہینے گزر چکے ہیں لیکن ایسا لگتا ہے۔ کہ یہ کل ہی کا واقعہ ہوا ہے جتنے جتنے دن گزرتے جائیں گے۔ ان کی یاد آتی رہے گی۔ کوئی موقعہ ہو۔ چاہے عید الفطر ہو یا عید الاضحیٰ آئے یا خاندان میں کوئی تقریب آئے ان کی یاد آتی رہے گی۔ اس اچانک سانحہ ارتحال کا شدید اثر ہم سب طبائع پر ہونا لازمی ہے۔ لیکن سوائے صبر و جمیل کے اور کیا ہو سکتا ہے اور نہ ہی ہمیں کچھ اور کرنا چاہیئے اس طرح ایک بزرگ اور شفیق ہستی کا اچانک داغِ مفارقت دے جانا ناقابلِ یقین لگتا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت والدہ صاحبہ مکرمہ محترمہ امۃ المجید بیگم محمد اسماعیل بقاپوری ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۲ء کو پیدا ہوئیں۔ آپ حضرت مرزا محمد شفیع صاحب محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان کی سب سے چھوٹی صاحبزادی تھیں گھر میں سب بہن بھائیوں میں سب سے لاڈلی تھیں۔ آپ نے میٹرک تک تعلیم حاصل کی تھی اور دینی علوم پر کافی عبور حاصل تھا۔ آپ خدمتِ دین میں اپنی ہمت سے بڑھ کر کام کرتی تھیں کئی سال حلقہ شرقی کراچی کی صدر رہیں۔ لجنہ کی ہر تحریک میں حصہ لیتی تھیں، مہمان نواز، بلند ہمت، بلند اخلاق صوم و صلوٰۃ کی پابندی سختی سے کرتی تھیں۔ مخلص۔ ہمت بڑھانے والی۔ ہر ایک کی ہمدرد۔ دوسروں کی تکلیف میں خود بے چین ہونے والی نیک دل اور سلسلہ کے لئے قربانی کرنے والی تھیں ساری عمر کبھی کسی سے جھگڑا نہ جھوٹ نہ بولا۔ اولاد کو بھی یہی نصیحت دی کہ بیٹا جھوٹ نہ بولنا۔ ساری عمر محنت اور مشقت میں گزاری۔ صفائی کی بہت دلدادہ تھیں۔ گھر کا سارا کام خود اپنے ہاتھ سے کام کرتی تھیں کبھی فارغ نہ بیٹھتیں تھیں کچھ نہ کچھ مزدور کرتی رہتی تھیں اس عمر میں آ کے جب بچے بڑے ہو گئے ان کی شادیاں ہو گئیں ہم نے بھی چاہا کہ آرام کیا کریں تو وقتی طور پر آرام کرتی تھیں لیکن پھر کام کرنا شروع کر دیتی تھیں پانچوں وقت نماز پڑھتیں۔ فجر کے بعد قرآن شریف پڑھنا معمول میں شامل تھا۔ میرے میاں چونکہ واقفِ زندگی ہیں لہٰذا زیادہ وقت انکا باہر ہی گزرا ہے ہیں اکثر امی جان سے مذاقاً کہتی کہ آپ نے میری واقفِ زندگی سے شادی کروا دی کیا ساری عمر ہم اسی طرح جدائیاں کاٹیں گے۔ تو مسکرا دیتیں۔ ان کا یہ مسکرانا ہی میرے دل کو تقویت دیتا تھا اور پھر نہایت پیار سے صبر کی تلقین کرتیں کہ تم نے اپنے بچوں کے لئے ماں اور باپ دونوں کے کردار ادا کرنے ہیں میرا چھوٹا بیٹا فرحان جس کی عمر ۶ سال ہے بہت شرارتی ہے۔ بعض اوقات وہ ایسی شرارتیں کر بیٹھتا تھا کہ میں اس کو مارنے کے لئے لپکتی تو اماں جان فوراً ٹوکتیں کہ بچوں کو کبھی مارنا نہیں چاہیئے۔ بلکہ اگر بہت غصہ آئے تو ڈانٹ دیا جائے لیکن اس میں بھی پیار کا عنصر شامل ہونا چاہیئے غرض ہمیں تو پیار ہی پیار میں بہت کچھ بتا گئیں یہی وجہ ہے کہ میرے تینوں بچے اپنی نانی جان سے بہت مانوس تھے۔ کیونکہ وہ انکا ہر طریقے سے بہت خیال رکھتی تھیں۔

اپریل ۱۹۸۱ء میں چھوٹے بیٹے کی شادی کی اور چاند سی بہو گھر لائیں ۳ ہفتے بھی نہ گزرے تھے۔ کہ بیمار ہوئیں اور نئی نویلی دلہن دن رات امی جان کی خدمت میں مصروف رہیں آخری وقت میں بھی کہتی تھیں کہ اس نے میری خدمت کی ہے رشتہ داروں کو جب پتہ چلا۔ کہ امی جان فوت ہو گئیں۔ تو سناٹے میں آ گئے چھوٹی آپا کہتی ہیں۔ ہمارے ننھیالی کی ایک ہی نشانی رہ گئیں تھی۔ (واضح ہو کہ امی جان چھوٹی آپا کی سگی خالہ ہیں) سو وہ بھی ہم سے جدا ہو گئیں۔ فرماتی ہیں کہ مجیدہ مجھ سے ۴ سال چھوٹی تھیں۔ اور اب بڑھاپے میں ان کی شکل خالہ لطیف سے کافی ملتی تھی۔ اور نانی اماں کی سب سے لاڈلی تھیں۔ جبھی تو سید بھائی کہا کرتے تھے کہ امی کو دیکھ کر انکو اپنی امی یاد آ جاتی تھیں۔ چچا مبارک نے کہا کہ ۴ سال پہلے کا سین جب میں نے ان کو دیکھا تھا وہ فلم کی طرح یاد آ رہا ہے حضرت دادی اماں کا کیا حال ہو گا۔ کہ وہ بہو کو لے کر گھر آئیں اور ۴ سال بعد ان کی ہی زندگی میں ہماری والدہ داغِ مفارقت دے گئیں پھر دیکھیں۔ کہ کیسی احسن موت ہوئی کہ وصیت کا حساب بھی بالکل صاف تھا اپریل ۱۹۸۱ء میں محبوب

(باقی ص۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ کا ضروری اعلان

علمی تصانیف پر ساڑھے بارہ ہزار ۱۲۰۰/- روپے سالانہ کے انعامات

حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۹ء کے موقع پر احباب جماعت کے سامنے سلسلہ کی کتب کی تصنیف کے بارے میں ایک جامع سکیم رکھی تھی۔ اس سکیم کی ترغیب کے لئے فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے اڑھائی اڑھائی ہزار روپے کے پانچ انعامات مقرر کئے گئے ہیں۔ یہ انعامات ان کتب کے لئے مقرر کئے گئے ہیں جو مندرجہ ذیل وسیع عنوانات کی شقوں میں سے کسی ایک شق کے تحت آجائیں۔

پہلا انعام:- بنیادی اسلامی عقائد مثلاً ہستی باری تعالیٰ۔ صفات الٰہیہ۔ ضرورت نبوت۔ معیار شناخت نبوت۔ دعا۔ قضا و قدر۔ بعث بعد الموت۔ بہشت و دوزخ۔ معجزات۔ ضرورت شریعت وغیرہ

دوسرا انعام:- اسلامی عبادات اور اسلامی اخلاق کا کوئی پہلو۔

تیسرا انعام:- تاریخ مذہب۔ تاریخ انبیائے سابقہ۔ تاریخ اسلام۔ کسی ملک میں اسلام پھیلنے کی تاریخ تاریخ احمدیت۔ صحابہؓ یا کسی ممتاز مسلمان کی تاریخ و سیرت وغیرہ

چوتھا انعام:- اسلامی اقتصادیات مثلاً "بنکنگ اور سود"۔ "نظام بیمہ"۔ "لیبر اور متعلقہ مسائل"۔ "تجارتی کمپنیوں کا نظام"۔ "انڈسٹری"۔ "بین الاقوامی تجارت" (ان مضامین پر اسلامی نقطہ نگاہ سے روشنی ڈالنے کے علاوہ رائج الوقت نظام کے ساتھ موازنہ بھی کرنا ہوگا)۔ کسی دنیوی علم کی ترقی کے لئے مسلمانوں کی تحقیق اور اس کی ترقی میں ان کا حصہ۔

پانچواں انعام:- کوئی علمی موضوع جو اوپر کی شقوں میں شامل نہ ہو۔

شرائط

۱- یہ انعام ہر سال دیا جائے گا۔ اس کے لئے سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک شمار ہوگا۔

۲- مقابلہ میں وہی مسودات کتب شامل کئے جاسکیں گے جو یکم نومبر تک دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں موصول ہو جائیں گے۔ البتہ خاص حالات میں استثنائی طور پر اس کے بعد بھی کوئی مقالہ قبول کیا جاسکے گا۔

۳- یہ ضروری ہوگا کہ کتاب شائع شدہ نہ ہو بلکہ صرف مسودہ بھجوایا جائے گا۔

۴- یہ مسودہ بیس ہزار الفاظ سے کم نہ ہو۔

(الف) مسودہ کی دو مجلد کاپیاں داخل کی جائیں اور اس کی ایک نقل مؤلف اپنے پاس محفوظ رکھیں۔

(ب) مقالہ لکھنے سے پہلے مؤلف اپنے مقالہ کے مضمون کا مجمل ڈھانچہ ارسال کریں تاکہ متعلقہ کمیٹی اس پر غور کرکے اگر ضرورت سمجھے تو مضمون کو بہتر بنانے کے لئے مناسب رہنمائی کرسکے۔ (ج) مقالہ نویس اپنے مقالوں میں حوالہ جات مکمل درج کریں۔ جن میں کتاب کا سن طباعت اور مصنف کا نام ضروری طور پر شامل کیا جائے۔ (د) انگریزی خوان طبقہ توجہ کرے۔ جائز ہوگا کہ ایک عربی دان عالم اور ایک انگریزی دان مل کر انگریزی میں مقالہ مرتب کریں جو دونوں کے نام پر شمار اور شائع ہو سکے گا۔

۵- پرانی کتب زیر غور نہ آئیں گی۔

۶- انعام حاصل کرنے کے لئے ایک خاص علمی اور تحقیقی معیار مقرر کیا گیا ہے۔ اس معیار پر اترنے کا فیصلہ اور انعام کے قابل سمجھے جانے کا فیصلہ ایک بورڈ کرے گا جس کا تقرر اس غرض کے لئے صدر محترم فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے ہوا کرے گا۔ اس بورڈ کا فیصلہ آخری اور قطعی ہوگا اور اس کے خلاف کسی عدالت میں چارہ جوئی نہیں ہو سکے گی۔

(۶-الف) مستحق انعام قرار دیئے جانے والے مقالوں کے مؤلفین کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے مقالوں کی اشاعت سے پہلے منصفین کی ہدایات کی روشنی میں اپنے مسودوں کی تصحیح کرلیں۔

(۶-ب) نیز مسودہ کی ایک تصحیح شدہ نقل ریکارڈ کے لئے دفتر میں داخل کریں۔

۷- ضروری نہ ہوگا کہ ہر سال یہ انعام ضرور دیا جائے بلکہ اگر کسی سال کسی شق میں کوئی مضمون بھی معیار پر پورا نہ اترے تو اس سال انعام نہ دیا جائے گا۔

۸- انعام حاصل کرنے والے مضمون کا کاپی رائٹ مصنف کا ہوگا۔ لیکن انعامی مقالے یا تصنیف کے ۳/۱ حصہ کو بطور اقتباس شائع کرنے کا فضل عمر فاؤنڈیشن کو حق ہوگا۔ اور اگر تین سال تک انعامی مقالے یا تصنیف کو مصنف شائع نہ کرے تو کاپی رائٹ فضل عمر فاؤنڈیشن کا ہو جائے گا۔ مقالہ نویسندگان اپنے اپنے مقالوں کی کم از کم دو مطبوعہ مجلد کاپیاں فاؤنڈیشن کے دفتر میں بھجوائیں۔

(الف) اگر کسی مقالہ کی طباعت و اشاعت فاؤنڈیشن کے خرچ پر زیر غور ہو اور مصنف کا اصرار ہو کہ اسے مناسب رائلٹی ادا کی جائے تو فاؤنڈیشن اس پر غور کرسکتا ہے۔ یعنی رائلٹی دے کر مقالہ چھپوانا خارج از امکان نہیں۔

(ب) اگر مقالہ نویس اپنا مقالہ خود شائع نہ کرسکتا ہو اور مقالہ کی اشاعت فاؤنڈیشن کے نزدیک سلسلہ کے مفاد کے لئے ضروری ہو تو فاؤنڈیشن اس کی اشاعت کا مناسب انتظام کرے گا۔

۹- مندرجہ بالا پانچوں شقوں کے وسیع عنوانات کے ماتحت کسی عنوان کا قائم کرنا خود مصنف کا کام ہوگا مگر بہتر ہوگا کہ عنوان کے متعلق وہ صدر محترم سے استصواب کرلے۔ انعام یافتہ مقالہ کی طباعت سے قبل اس مقالہ کے عنوان پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔

۱۰- اس امر کا فیصلہ کہ کوئی مضمون کس شق کے تحت آتا ہے یا یہ کہ کسی شق کے تحت بھی نہیں آتا محترم صدر فضل عمر فاؤنڈیشن کا کام ہوگا اور اس کے بارے میں ان کا فیصلہ قطعی اور آخری ہوگا۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن۔ ربوہ)

بقیہ :- پیاری امی جان

کی شادی کردی اور جب دیکھا کہ دنیا میں کوئی کام نہیں رہا بچے بھی فارغ کردیئے۔ وصیت کا حساب بھی صاف کردیا تو کہا کہ چلو اب اس دنیا سے اور اس کے پاس چلو۔ جس کے پاس سب نے جانا ہے اور اپنی جان خدا کے حضور پیش کردی۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر۔

آپ کی وفات کراچی سیونتھ ڈے ہوسپٹل میں پتہ میں درد کی وجہ سے ۲۳ مئی کو بوقت ۸ بجے صبح ہوئی۔

حضرت والدہ صاحبہ نے اپنے پیچھے سوگوار خاوند محمد اسماعیل بقاپوری کے علاوہ ۳ بیٹے اور ۲ بیٹیاں یادگار چھوڑیں ہیں۔ بڑے بیٹے محمد یوسف بقاپوری پلاننگ ڈویژن میں سیکشن آفیسر ہیں اور اسلام آباد میں قیام پذیر ہیں۔

دوسرے بیٹے محمد الیاس بقاپوری۔ ایم اے۔ ایل ایل بی پاکستان اٹامک انرجی کمیشن کراچی میں کام کرتے ہیں۔ چھوٹے بیٹے محبوب احمد اور لیسی کیمپ میں بطور الیکٹرک سینئر انجینئر تعینات ہیں۔ بڑی بیٹی امۃ الکریم (بی ایس سی) لاہور کے حکیم لیاقت علی خاں سے بیاہی ہوئی ہیں۔

خاکسار انکی چھوٹی بیٹی امۃ النصیر (بی اے) واقف زندگی صالح محمد خاں کی اہلیہ ہوں۔ صالح صاحب آج کل بلجیم میں ہیں۔ قارئین کرام سے درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا کرے اور جملہ پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین

نیز اللہ تعالیٰ ہمارے والد صاحب کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور ان کا سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

بقیہ :- اداریہ

وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۚ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۖ

(سورۃ نوح آیات ۲۳، ۲۴)

ترجمہ:- اور (میرے خلاف) انہوں نے (قوم کے بڑوں نے) بڑی بڑی تدبیریں کیں اور (قوم سے) کہتے رہے کہ تم اپنے معبودوں کو مت چھوڑنا۔ نہ ود کو چھوڑنا، نہ سواع کو چھوڑنا، نہ یغوث کو اور نہ یعوق کو اور نہ نسر کو اور انہوں نے بہت سے لوگوں (یعنی اکثریت) کو گمراہ کردیا۔

الغرض یہ ایک حقیقت ہے کہ جتنے بھی مامور خدا تعالیٰ نے دنیا میں بھیجے۔ شروع میں ان کی قوموں نے ان کی شدید مخالفت کی اور بعض کی مخالفت تو زمانہ دراز تک طول پکڑتی چلی گئی۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرکے یہ بتایا کہ اگر قوم کے لوگ آپؐ کو جھٹلاتے ہیں تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ آپؐ سے پہلے جتنے رسول گزرے انہیں بھی جھٹلایا گیا تھا۔ لیکن چونکہ تمام معاملات کا فیصلہ خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اس لئے خدائی فیصلہ کے بموجب وہ سب بالآخر کامیاب ہوئے، اسی طرح یقیناً غلبۂ حق کے مقصد میں آپؐ بھی ضرور کامیاب ہوں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور خدا تعالیٰ نے اپنا فیصلہ نافذ کرکے رہا۔

مکرم قائد صاحب خدام الاحمدیہ

کیا آپ نے ناظم اطفال اور مربی اطفال کا تقرر کرکے مرکز کو اس کی اطلاع دے دی ہے؟
اگر نہیں تو فوراً تقرر فرما کر مرکز کو مطلع کریں۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوم مصلح موعود کے موقع پر

مختلف جماعتہائے احمدیہ کی طرف سے جلسوں کا انعقاد

نظارت اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ کی ہدایت کے مطابق یوم مصلح موعود کے موقع پر ۲۰ فروری ۱۹۸۲ء کو پاکستان کے طول وعرض میں جماعتہائے احمدیہ کی طرف سے جلسے منعقد کئے گئے جن میں پیشگوئی مصلح موعود کی وضاحت کی گئی اور حضرت مصلح موعود کے اوصاف کریمہ اور شاندار کارناموں پر روشنی ڈالی گئی۔ بہت سی جماعتوں کی طرف سے ان جلسوں کی رپورٹیں الفضل کو بھی موصول ہوئی ہیں چونکہ بوجہ عدم گنجائش تمام رپورٹیں بالتفصیل شائع نہیں کی جا سکتیں اس لیے جن جماعتوں کی طرف سے رپورٹیں موصول ہوئی ہیں ان کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

اوکاڑہ ضلع ساہیوال، بدوملہی ضلع سیالکوٹ، بستی افغاناں ضلع سیالکوٹ، بھابھڑہ ضلع سرگودھا بھکر ضلع میانوالی، بھلوال ضلع سرگودھا، بھیرہ ضلع سرگودھا۔ پتوکی ضلع قصور۔ پشاور، چک نمبر ایل، آر/۱۸۴ ضلع بہاول نگر۔ چک نمبر ۱۱۷ جھور ضلع شیخوپورہ چک نمبر گ ب/۵۵۹ ضلع فیصل آباد جہلم شہر، پیرکوٹ ثانی ضلع گوجرانوالہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع فیصل آباد، چک نمبر ای۔ بی/۵۴۳ ضلع وہاڑی، چک نمبر ۳۳ دھارووالی ضلع شیخوپورہ چک نمبر ج ب/۸۴ سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد، چک نمبر ر ب/۲۱۹ گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد۔ چک منگلا ضلع سرگودھا۔ چک ۹ پنیار ضلع سرگودھا دولو والی ضلع گوجرانوالہ، ڈیریانوالہ ضلع سیالکوٹ، راولپنڈی شہر، رکھ چراگاہ ضلع سرگودھا، سانگلاہل ضلع شیخوپورہ، ساہیوال، سرگودھا شہر، سکرنڈ ضلع نواب شاہ، سکھر (سندھ) قصور، قلعہ کالر سنگھ والا ضلع سیالکوٹ، سیالکوٹ شہر۔ ظفروال وسمراڑہ ضلع سیالکوٹ، فورٹ عباس ضلع بہاول نگر، گجرات شہر فیصل آباد (دارالذکر) کراچی (احمدیہ ہال) کرتو ضلع شیخوپورہ، کنجروڑ ضلع سیالکوٹ، کوٹڑہ، گورگیج ضلع لاڑکانہ (سندھ) گل گشت ملتان، گوجرانوالہ شہر، گھسیٹ پور ضلع فیصل آباد، گھوگھیاٹ ومیانی ضلع سرگودھا، محمودہ آباد ضلع جہلم، مردان، منڈی بہاءالدین ضلع گجرات، نواب شاہ (سندھ) واہ کینٹ بنات اماءاللہ رائے ونڈ و ملتان شہر۔ خوشاب ضلع سرگودھا، گرہور ورکاں ضلع گوجرانوالہ، تلے عالی ضلع گوجرانوالہ

مطالعۂ کتب برائے خدام الاحمدیہ

ماہ مارچ میں خدام کے مطالعہ کے لیے حضرت اقدس کی کتاب لیکچر لدھیانہ مقرر ہے قائدین کرام سے گذارش ہے کہ وہ یہ کتاب مرکز سے منگوا کر خدام سے مطالعہ کروائیں اور مہینے کے آخر میں مذاکرے کا اہتمام بھی کریں

مہتمم تعلیم

(مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پتہ درکار ہے!

مندرجہ ذیل موصیان کرام کا موجودہ پتہ نظارت ہذا کو درکار ہے اگر موصیان کرام خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو وہ ان کے موجودہ ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

- مکرمہ امۃ الودود صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری انور احمد صاحب گھمن وصیت نمبر ۱۹۶۹۳
- مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب سابق سکونت چک نمبر ۲۷۶ ر ب گوکھووال ضلع فیصل آباد۔
- مکرمہ نذیر بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری غلام حیدر صاحب باجوہ چک نمبر ۳۳ ج ضلع سرگودھا وصیت نمبر ۲۰۰۰۰۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواستِ دعا

- میرے ابا جان عرصہ سے بیمار ہیں اور ڈیڑھ ماہ سے سروسز ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں ایک آپریشن بھی ہوا ہے جس کا زخم مندمل ہو چکا ہے۔ گلوکوز اور خون کی کافی بوتلیں لگ چکی ہیں، مگر کمزوری اس قدر ہے کہ بعض اوقات اچانک حالت ایسی ہو جاتی ہے کہ مختلف ٹیکے اور آکسیجن لگانے کے بعد ہوش آتی ہے احباب کرام ان کی کامل وعاجل صحت کے لیے دعا فرمائیں۔

(مسرت خالدہ لاہور)

- میری والدہ محترمہ (اہلیہ عبدالرشید صاحب قریشی ایڈووکیٹ مرحوم) آجکل زیادہ بیمار ہیں پندرہ بیس روز سے مسلسل بخار ہے جو کبھی کم اور کبھی زیادہ ہو جاتا ہے بائیں بازو پر ایک ٹیکہ لگایا گیا تھا جو خراب ہو گیا ہے اس کی بھی بہت تکلیف ہے کمزور بہت ہو گئی ہیں قارئین الفضل سے ان کی کامل وعاجل صحت کے لیے درخواست دعا ہے۔

(امۃ القیوم قریشی ۱۷ ملت پارک اچھرہ لاہور)

- خاکسار کے ایک عزیز مکرم چوہدری غلام حسین صاحب حال سانگڑہ ضلع جھنگ عرصہ تین ماہ سے بیمار ہیں پیٹ میں درد رہتا ہے کافی علاج معالجہ کیا گیا ہے لیکن ابھی کوئی خاص افاقہ نہیں ہوا احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل وعاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

(نصیر احمد کاہلوں۔ نظامت تشخیص جائیداد موصیاں ربوہ)

- عزیزم رانا قیصر احمد ابن چوہدری قمر حیات صاحب نمبردار رائے پور ضلع سیالکوٹ کا دل کا آپریشن ۲ مارچ کو کراچی میں ہوا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس آپریشن کو کامیاب فرمائے اور عزیز موصوف کو کامل صحت عطا فرمائے میں خود بھی کچھ عرصہ سے بیمار رہتا ہوں اور بعض پریشانیاں بھی ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے شفا عطا فرمائے اور جملہ پریشانیاں دور فرمائے۔

(غلام محمد حق چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاول نگر)

- میرا داماد عزیزم مکرم حافظ امیر حسین ایک مقدمہ میں ماخوذ ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے باعزت طور پر بری فرمائے۔ آمین۔ (محمد شفیع سلیم پوری واہ کینٹ)
- خاکسار کی طبیعت کافی عرصہ سے ناساز چلی آ رہی ہے جائیداد کا ایک مقدمہ بھی عدالت میں ہے جس کی تاریخ پیشی ۲۰ مارچ ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل وعاجل صحت عطا فرمائے اور میری جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے آمین۔ (مظفر احمد بھٹی رحمت بازار ربوہ)
- محترم سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ناصر الدین صاحب مرحوم چندہ مساجد یکصد روپیہ بھجواتے ہوئے تحریر فرماتی ہیں کہ میرے بیٹے عزیزم صلاح الدین کا نکاح عزیزہ نیلوفر ناہید بنت سید محمود الحسن صاحب بھاگلپوری حال مقیم کراچی سے مبلغ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۸۱ء کو مسجد مہدی گول بازار ربوہ میں مکرم مولوی غلام باری سیف صاحب نے پڑھا۔ قارئین کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے باعث برکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)
- میرے چچازاد بھائی مکرم مختار احمد صاحب ہیڈ ماسٹر آف بدوملہی کا بیٹا سخت بیمار ہے اور میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔ بچہ بعارضہ یرقان بیمار ہے۔ ناک سے خون بھی بہتا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو کامل وعاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین!

(بشارت احمد S.T.E. ریلوے۔ فیصل آباد)

اعلان امتحان لجنہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے امتحان کے دو معیار مقرر ہیں۔ معیار اول میں وہ ممبرات شامل ہوں جو بی اے پاس اور ایم اے پاس یا ایم اے کی طالبات ہوں۔ ان کے علاوہ باقی تمام ممبرات معیار دوم میں شامل ہیں۔ یہ امتحان مئی ۱۹۸۲ء کے پہلے جمعہ یکم مئی کو ہوگا۔ انشاء اللہ۔ زیادہ سے زیادہ ممبرات اس امتحان میں شامل ہوں۔ صدریں مطلوبہ پرچوں کی تعداد سے جلد از جلد آگاہ کریں۔

نصاب امتحان معیار اول:۔ قرآن کریم پارہ نمبر ۲۷ مع ترجمہ وتفسیری نوٹس۔

نجات از حضرت مصلح موعود

انڈیکس تفسیر صغیر صفحہ نمبر ۱۱ اخلاق کے نیچے دیئے گئے درج ذیل اخلاق کا مطالعہ آیات قرآنیہ اور احادیث کی روشنی میں کیا جائے۔

بخل۔ بدگمانی۔ عیب لگانا۔ لوگوں کے برے نام رکھنا۔ تحقیر وتمسخر۔ حسد۔ فضول خرچی۔ لغو باتیں۔ بغیر علم کے کسی بات کا کرنا۔ غیبت۔ جھوٹ خیانت۔ چوری۔ مایوسی۔ مداہنت۔

نصاب امتحان معیار دوم:۔ ۱۔ قرآن کریم پارہ نمبر ۱۰ مع ترجمہ وتفسیری نوٹس از تفسیر صغیر

۲۔ لیکچر سیالکوٹ، سبز اشتہار از حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

۳۔ ا۔ صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کا طریق۔ اس کی فضیلت و اہمیت

ب۔ نماز جنازہ پڑھنے کا طریق اور اس کی اہمیت مع دعا

ج۔ نماز کسوف وخسوف کا مفہوم اور اس کے پڑھنے کا طریق۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

پیارے اطفال بھائیو!

حضور نے فرمایا ہے کہ ہر احمدی کو تعلیم کے میدان میں آگے بڑھنا چاہیئے۔ اور علمی ترقی کے لئے بہترین صحت کا ہونا ضروری ہے۔ کوشش کیجئے کہ آپ حضور کے اس ارشاد کو کماحقہ پورا کرنے والے بنیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی وناصر ہو۔

(سیکرٹری عمومی اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں ۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۴۹۵۰

میں شیخ عبد الہادی ولد شیخ عبد القادر صاحب مرحوم آف لاہور قوم شیخ پیشہ سول انجینئر عمر ۳۷ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۱-۴-۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱۔ پلاٹ ۲/۱۱ برقبہ ۱۰ مرلے پر ایک مکان واقع محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ مالیتی چالیس ہزار روپے اپنے حصہ کے علاوہ باقی ورثاء کو ان کے حصص کی قیمت ادا کی جارہی ہے۔

۲۔ پلاٹ نمبر ۱۰۶ بلاک اے برقبہ ۱۸ مرلے واقع فیصل آباد ٹاؤن لاہور کی قیمت ستر ہزار روپے ہے اور ادا کر دی ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۶۰۰/- سٹرلنگ پونڈ تقریباً ماہوار بصورت سول انجینئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ عبد الہادی معرفت خالد ہدایت صاحب بھٹی ۹۶-۲ ماڈل ٹاؤن لاہور۔

گواہ شد:۔ خالد ہدایت بھٹی منتظم ذہانت و صحت جسمانی ۹۶-۲ ماڈل ٹاؤن لاہور۔

گواہ شد:۔ محمد یوسف ۹۴ گلشن بلاک اقبال ٹاؤن لاہور۔

مسل نمبر ۲۴۹۵۱

میں نوید ہادی زوجہ شیخ عبد الہادی صاحب قوم مغل عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۱-۴-۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے

۱۔ حق مہر ۵۰۰۰/- روپے

۲۔ زیور طلائی وزن ۱۵ تولہ مالیتی اندازاً ۳۰۰۰/- روپے

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵/- پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ نوید ہادی زوجہ شیخ عبد الہادی صاحب

گواہ شد:۔ خالد ہدایت بھٹی ۹۶-۲ ماڈل ٹاؤن لاہور۔ وصیت ۱۲۲۱۵

گواہ شد:۔ محمد یوسف ۹۴ گلشن بلاک اقبال ٹاؤن لاہور۔

دلائل مذہبی، دعائیں اور اخلاق فاضلہ

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

"یہی ہماری توپیں اور یہی ہماری تلواریں ہیں۔ ان ہی توپوں اور ان ہی تلواروں سے ہم نے دنیا کے تمام ادیان کو فتح کر کے اسلام کا پرچم لہرانا اور ان پر غلبہ و اقتدار حاصل کرنا ہے۔" (۷ اپریل ۱۹۳۹ء)

(مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

فہرست وصولی چندہ تعمیر مساجد

یکم تا ۲۲ نومبر ۱۹۸۱ء

۱۔ مکرم چوہدری عبد الجبار صاحب جماعت احمدیہ چک ۷ ایل-۱۴ ضلع ساہیوال	۵۰/-
۲۔ محترمہ امۃ الحمید صاحبہ بیگم مرزا بشیر احمد صاحب لیکچرار گورنمنٹ کالج کوہاٹ	۵۰۰/-
۳۔ جماعت احمدیہ ٹھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ بذریعہ محمد نصیر صاحب	۱۰۰/-
۴۔ مکرم میاں اللہ بخش صاحب بذریعہ جماعت احمدیہ راولپنڈی	۵۰/-
۵۔ " چوہدری احمد جان صاحب " " " "	۵۰/-
۶۔ " میاں عبد القدوس صاحب " " " "	۶۳/-
۷۔ محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ اہلیہ نور احمد صاحب سنت نگر لاہور	۱۰۰/-
۸۔ " بیگم سید جنود اللہ صاحب سرگودھا سید محمد احمد صاحب کے بیٹے کی پیدائش پر	۵۰۰/-
۹۔ " نسیم اختر صاحبہ دار النصر غربی ربوہ	۵۰/-
۱۰۔ مکرم عالم دین صاحب کارکن نصرت آرٹ پریس ربوہ برائے ایصال ثواب والدہ مرحومہ	۱۰۰/-
۱۱۔ محترمہ بیگم مرزا لطف الرحمٰن دار الصدر جنوبی ربوہ بچوں کی دینی ترقی کیلئے	۱۵۰/-
۱۲۔ " وزیر بیگم صاحبہ اہلیہ عبد الحمید صاحب چک قاضیاں ضلع شیخوپورہ پوتے کی پیدائش پر	۵۰/-
۱۳۔ مکرم مرزا اختر بیگ صاحب ماڈل ٹاؤن بذریعہ مرکزی سیکرٹری مال لاہور	۱۲۰/-
۱۴۔ " عبد الشکور صاحب " " " " "	۵۰/-
۱۵۔ " مجید احمد صاحب " " " " "	۱۰۰/-
۱۶۔ " غفور منان صاحب چھاؤنی جنوبی " " " "	۵۰/-
۱۷۔ " حافظ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب بذریعہ سیکرٹری مال سرگودھا	۶۰/-
۱۸۔ " حفیظ احمد صاحب بذریعہ ظریف احمد صاحب دار الفضل ربوہ	۵۰۰/-
۱۹۔ " کریم احمد صاحب بذریعہ سیکرٹری مال دار الرحمت غربی ربوہ	۱۰۰/-
۲۰۔ " بشیر احمد صاحب " " " نور نگر فارم	۱۰۰/-
۲۱۔ " سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بدوملہی	۱۰۰/-
۲۲۔ محترمہ سید درثمین صاحبہ پیر الٰہی بخش کالونی کراچی	۵۰/-
۲۳۔ " بیگم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب ساہیوال	۱۰۰/
۲۴۔ مکرم غلام محمد صاحب نذر محمد صاحب نواب شاہ	۸۳/-
۲۵۔ " محمود احمد صاحب اطہر بذریعہ مکرم صوبیدار دین محمد صاحب سیالکوٹ	۱۰۰/-
۲۶۔ محترمہ فریدہ محمودہ صاحبہ بنت مکرم سید محمود احمد صاحب سمن آباد لاہور	۱۰۰/-
۲۷۔ مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب سیالکوٹ	۵۰/-

(وکیل المال اول تحریک جدید)

دعائیہ پروگرام صد سالہ جوبلی اور ناصرات کے رپورٹ فارم

ناصرات الاحمدیہ کے رپورٹ فارم پر "دعائیہ پروگرام پر عمل در آمد کی رپورٹ" سے مطلب صرف حضور ایدہ اللہ کو دعا کے لئے خط لکھنا نہیں، بے شک بچے حضور ایدہ اللہ کو دعا کے لئے خط ضرور لکھیں لیکن اس شق کی وضاحت لائحہ عمل میں کر دی گئی ہے جو حسب ذیل ہے۔ اس کی بھی رپورٹ طلب کی جاتی ہے اور نمبر ملتے ہیں۔

۱۔ روزانہ نمازوں کے علاوہ کم از کم ۷ مرتبہ سمجھ کر سورۃ فاتحہ پڑھیں۔

۲۔ روزانہ ۳۳ مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ ..... اَتُوْبُ اِلَیْهِ

۳۔ روزانہ ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ .....

۴۔ روزانہ گیارہ مرتبہ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

۵۔ روزانہ گیارہ مرتبہ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ۔

۶۔ روزانہ دو رکعت نفل نماز ظہر کے بعد یا نماز عشاء کے بعد سے نماز فجر سے پہلے تک ادا کئے جائیں۔ چھوٹی بچیوں کو تسبیح اور دعائیں ان کے گھر والے زبانی کہلوائیں۔ مقامی جماعت کے پروگرام کے مطابق ہر ماہ کے آخر میں مقرر کردہ نفلی روزہ جو ناصرات معیار اول رکھ سکیں وہ روزہ رکھ کر غلبۂ اسلام کے لئے بہت دعائیں کریں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹورنامنٹ

مکرم محمد رشید صاحب، مکرم اشرف خان صاحب مکرم ضامن شاہ صاحب، مکرم مسعود عالم صاحب مکرم غلام مصطفےٰ صاحب، مکرم غلام فرید صاحب مکرم مودود جعفری صاحب، مکرم لطیف احمد صاحب، مکرم پروفیسر سراج الحق قریشی صاحب مکرم ثاقب بٹ صاحب، مکرم شاہد سعدی صاحب مکرم رشید احمد قریشی صاحب، مکرم حمید احمد صاحب مکرم ماسٹر بشیر احمد صاحب، مکرم منور احمد صاحب مکرم سلیم احمد صاحب، مکرم طارق نواز صاحب مکرم مجاہد ایوب صاحب، مکرم رشید احمد صاحب چوہدری، مکرم عبدالحی صاحب، مکرم مجید احمد صاحب، مکرم نصیر احمد بندہ صاحب، مکرم عمران خورشید صاحب، سید اظہار احمد صاحب مکرم طاہر حسین صاحب مکرم اعزاز رسول صاحب مکرم ملک نورالدین صاحب اس کے بعد ٹورنامنٹ میں شامل ہونے والی ٹیموں کو اسناد دی گئیں اور آخر میں ایک سپیشل انعام مکرم میاں فارق احمد صاحب آف فیصل آباد کو بھی دیا گیا۔

اس کے بعد حضور نے دعا کروائی۔

بعد ازاں کھلاڑیوں اور افسران کی طرف سے حضور کی خدمت میں حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی وفات پر تعزیتی قرارداد پیش کی گئی جس کا حضور نے مختصر جواب دیا (اس کی تفصیل علیحدہ دی جا رہی ہے) اس طرح عشاء کے چھ بجنے میں پانچ منٹ پر یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

اس ٹورنامنٹ میں جن ٹیموں نے حصہ لیا وہ یہ ہیں۔

پاکستان ریلوے، فضل عمر کلب ربوہ، لاہور بلیوز، پاکستان ائر فورس، کے سی سپورٹس کراچی نیو ایج کلب لاہور۔ لاہور بورڈ، وائی ایم آر سی فیصل آباد، سی ٹی آئی کلب سیالکوٹ، ٹی آئی سی اولڈ بوائز کلب ربوہ، فضل عمر کلب فیصل آباد، فضل عمر جونیئرز کلب ربوہ، سرگودھا کلب، جھنگ کلب، کے بی بی سی کراچی، وائی ایم سی اے لاہور، کینٹ کیچرز لاہور زرعی یونیورسٹی فیصل آباد، ڈسکو کلب وہاڑی، برادرز کلب لاہور اور حیدر آباد ڈسٹرکٹ۔

مقابلہ تقاریر

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۸۲ء بروز منگل ایک آل پاکستان مقابلہ تقاریر کا اہتمام کر رہی ہے۔ جس میں تمام کالجز اور یونیورسٹیز کے احمدی طلبہ شریک ہو سکتے ہیں۔ مندرجہ ذیل موضوعات میں سے کسی ایک پر تقریر کرنا ہوگی۔

۱۔ میرے آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جوانی (۲) اسلام اور عصرِ حاضر۔
۳۔ تحریک پاکستان میں جماعت احمدیہ کا کردار۔ (۴) اے میرے فلسفیو زور دعا دیکھو تو۔
۵۔ احمدی طالب علم کی ذمہ داریاں۔

ہر تقریر کا وقت ۵ سے ۷ منٹ ہوگا۔ مقابلہ میں اول، دوم، اور سوم آنے والے مقررین کو انعامات دیئے جائیں گے۔ انشاء اللہ۔ احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے عہدیداران مقابلہ میں شریک ہونے والے مقررین کے ناموں سے جلد مطلع فرما دیں۔

(کریم الدین احمد۔ سیکرٹری مرکزی آرگنائزنگ کمیٹی دفتر وقفِ جدید۔ ربوہ)

حضرت مصلح موعود کا پیغام

سیدنا حضرت مصلح موعود نے وقفِ جدید کے بارہ میں احباب جماعت کے نام ایک خاص پیغام میں فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ آپ کو ہدایت دے اور نیک کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق دے اور آپ کے مالوں میں برکت دے تاکہ آپ بڑھ چڑھ کر دین کے کاموں میں حصہ لیں۔" (الفضل ۱۵ جنوری ۱۹۵۸ء)

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقفِ جدید کے سالِ نو جس کی ابتداء یکم جنوری اور جس کی انتہا ۳۱ دسمبر کو ہوتی ہے کا اعلان فرما دیا ہوا ہے۔

تمام امراء، صدر صاحبان اور معلمین وقفِ جدید سے درخواست ہے کہ وہ عہدیدارانِ جماعت کے حسن تعاون سے استفادہ کر کے تمام احباب، خواتین، اطفال اور ناصرات سے حتی المقدور چندہ وقفِ جدید اور غیر مسلموں میں تبلیغ کی مد کے لیے وعدہ جات حاصل کرنے کا اہتمام فرمائیں اور فہرستیں مکمل کر کے جتنی جلدی ممکن ہو دفتر ہذا کو بھجوا دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہتر کام کی توفیق بخشے اور آپ کے نفوس و اموال میں بے حد برکت دے۔ آمین۔ اللھم آمین۔

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

جماعت احمدیہ کی ترسٹھویں مجلسِ مشاورت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی ۶۳ ویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸ مارچ (امان) ۱۹۸۲ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار۔ ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔

: سیکرٹری مجلس مشاورت

یومِ حضرتِ اقدس

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتیں ۲۳ مارچ کو یوم حضرتِ اقدس کے سلسلہ میں اپنے اپنے ہاں اس دن کے شایان شان جلسے منعقد کرائیں اور اس کی رپورٹ نظارتِ ہذا کو بھجوائیں!

(ناظر اصلاح وارشاد)

گم شدہ چابیاں

ہمارے مددگار کارکن میاں احمد دین صاحب سے دفتر کی تین چابیاں کہیں گر گئی ہیں جس کسی کو یہ چابیاں ملی ہوں وہ خاکسار کو پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(مینیجر نصرت آرٹ پریس گول بازار ربوہ)

آپکے کاروبار کی ترقی کے لئے الفضل میں اشتہار دینا ایک مفید ذریعہ ہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ
حضرت حکیم نظام جان کے
فرزند و جانشین
حکیم عبدالحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ ربوہ
بالمقابل ایوان محمود
میں ۲۵ اور ۲۶ مارچ ۱۹۸۲ کو مطب میں حاضر ہوں گے
جمعرات تین بجے دوپہر سے شام چھ بجے تک
اور جمعہ صبح آٹھ بجے تا ۱۲ بجے دوپہر تک
مینیجر:۔ مشہور دواخانہ ربوہ

فرنیچر خریدنے کیلئے بہترین دکان
مون لائٹ صوفہ ہاؤس
اسپیشل لکڑی - دیدہ زیب ڈیزائن
اور
ماہر کاریگروں کا تیار کیا ہوا معیاری فرنیچر خریدنے کیلئے
مون لائٹ صوفہ ہاؤس اقصیٰ روڈ ربوہ
پر تشریف لائیں

فوری فروخت کیلئے
- ۱۰ مرلہ کا کنال پلاٹ ناصر آباد
- ۱ کنال پلاٹ دارالنصر
- ۱۰ مرلہ مکان ۴ کمرے کچن برآمدہ دارالعلوم غربی
- ۱ کنال پلاٹ دارالعلوم شرقی
فوری فروخت کیلئے موجود ہیں
مسائل و وسائل
املاک کنسرن
سنگم ریلوے روڈ ربوہ

فوری ضرورت
ایک سیلز مین کی
جو فرنیچر کی سیل کا تجربہ رکھتا ہو۔ معقول معاوضہ
رابطہ کیلئے
نفیس فرنیچر اینڈ ہنڈی کرافٹس
اقصیٰ روڈ ربوہ